بسم اللہ الرحمن الرحیم

قربانی کے جانوروں کے نام رکھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس بارے میں کہ آج کل لوگ قربانی کے جانوروں کے مختلف نام رکھ لیتے ہیں۔ کیا جانوروں کے نام رکھنا شرعاً جائز ہے؟

جواب

جی ہاں! جانور قربانی کے ہوں یا غیر قربانی کے، ان کے نام رکھنا، جائز ہے، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے جانوروں، خصوصاً سواریوں کے نام رکھنا ثابت ہے، البتہ اس میں یہ خیال رکھا جائے کہ جانور کا نام ایسا مقدس نہ ہو کہ بے ادبی کی طرف ذہن جائے اور اسی طرح اداکاروں اور فلمی ایکٹرز کے نام پر بھی جانوروں کا نام نہ رکھا جائے۔

متعدد احادیث مبارکہ سے جانوروں کے نام ثابت ہیں۔ جیسا کہ بخاری شریف میں روایت ہے: ”كان للنبي صلى الله عليه وسلم ناقة تسمى العضباء“ ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک اونٹنی تھی جس کا نام عضباء تھا۔ (صحیح البخاری، ج 3، ص 1054، رقم الحدیث 2717، دار الیمامہ دمشق)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف سواریوں کے ناموں کے متعلق تفسیر روح البیان میں ہے: ”و كان له صلى الله عليه وسلم سبعة أفراس: الاول الكسب والثاني المرتجز والثالث اللحيف والرابع اللزاز والخامس الورد والسادس الطرف والسابع السبحة ۔۔۔ و كان له صلى الله عليه وسلم بغال ست: منها بغلة شهباء يقال لها دلدل ۔۔۔ و منها بغلة يقال لها فضة و منها الايلية ۔۔۔ و كان له صلى الله عليه وسلم من الحمر اثنان: يعفور و عفير ۔۔۔ و فى كتاب التعريف والاعلام ان اسم حماره عليه الصلاة و السلام عفير ويقال له يعفور، روى ان يعفورا وجده صلى الله عليه وسلم بخيبر وانه تكلم فقال اسمى زياد بن شهاب“ ترجمہ: اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سات گھوڑے تھے: 1۔ الکسب 2۔ المرتجز 3۔ اللحیف 4۔ اللزاز 5۔ الورد 6۔ الطرف 7۔ السبحہ۔ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چھ خچریں تھیں: ان میں سے ایک شہباء خچر تھی، جسے دلدل کہا جاتا تھا۔ اور ایک خچر کو فضہ کہا جاتا تھا۔ اور ایک ایلیہ تھی۔۔۔۔ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو دراز گوش تھے، یعفور اور عفیر۔۔۔۔ اور کتاب التعریف والاعلام میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دراز گوش کا نام عفیر تھا اور اسے یعفور بھی کہا جاتا ہے۔ روایت کیا گیا ہے کہ خیبر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یعفور نامی ایک دراز گوش حاضر ہوا اور اس نے کلام کیا اور کہا: میرا نام زیاد بن شہاب ہے۔ (روح البیان، ج 5، ص 10۔ 11، دار الفکر بیروت، ملتقطاً)

سواریوں کے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دودھ والی اونٹنیوں کے بھی نام ثابت ہیں۔ جیسا کہ الشرح الزرقانی علی المواہب میں ہے: ”أما خيله عليه الصلاة والسلام: فالسكب يقال: فرس سكب، أي: كثير الجري والمرتجز والظرب واللحيف واللزاز وسبحة وذو اللمة وذو العقال والسرحان والطرف والمرتجل والمرواح وملاوح والمندوب ذكره بعضهم في خيله صلى اللہ عليه وسلم، والنجيب واليعبوب واليعسوب---وكان له عليه الصلاة والسلام من البغال: دلدل وفضة---وكان له عليه الصلاة والسلام من الحمير: عفير---ويعفور---وكان له عليه الصلاة والسلام من اللقاح: القصواء---والعضباء والجدعاء، ولم يكن بهما عضب ولا جدع، وإنما سميتا بذلك---وقيل: العضباء والجدعاء واحدة---وكانت له عليه الصلاة والسلام خمسة وأربعون لقحة: أطلال وأطراف وبردة وبركة والبغوم والحناء وزمزم والرياء والسعدية والسقيا والسمراء والشقراء وعجرة والعريس وغوثة وقيل: غيثة وقمر ومروة ومهرة وورشة واليسيرة.“ ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑوں میں سے ایک "السکب" ہے اور سَکْب اس گھوڑے کو کہتے ہیں جو بہت تیز دوڑنے والا، المرتجز، الظرب، اللحیف، اللزاز، سبحہ، ذواللمہ، ذوالعقال، السرحان، الطرف، المرتجل، المرواح، ملاوح، المندوب، بعض لوگوں نے اسے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑوں میں شمار کیا ہے، النجیب، الیعبوب اور الیعسوب۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خچروں میں سے دلدل اور فضہ تھیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گدھوں میں سے عفیر اور یعفور تھے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ دینے والی اونٹنیوں میں القصواء، العضباء اور الجدعاء تھیں، حالانکہ ان میں کسی قسم کا کوئی کٹ وغیرہ نہ تھا، بلکہ انہیں اسی نام سے پکارا جاتا تھا۔ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ العضباء اور الجدعاء ایک ہی ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پینتالیس دودھ دینے والی اونٹنیاں تھیں: اطلال، اطراف، بردہ، برکہ، البغوم، الحناء، زمزم، الریاء، السعدیہ، السقیا، السمراء، الشقراء، عجرہ، العریس، غوثہ، اور کہا جاتا ہے غیثہ، قمر، مروہ، مہرہ، ورشہ اور الیسیرہ (وغیرہ)۔ (شرح الزرقانی علی المواہب، ج 5، ص 98 تا 111، دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان، ملتقطاً)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارکہ تھی کہ آپ نے اپنی چیزوں کے نام رکھے ہوتے تھے۔ چنانچہ المعجم الکبیر للطبرانی میں ہے ”عن ابن عباس، قال: كان لرسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم سيف---وكان يسمى ذا الفقار، وكانت له قوس يسمى السداد---وكانت له درع---يسمى ذات الفضول، وكانت له حربة تسمى النبعاء---وكان له فرس أدهم يسمى السكب، وكان له سرج يسمى الداج“ ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک تلوار تھی جسے ذوالفقار کہا جاتا تھا، اور آپ کی ایک کمان تھی جسے السداد کہا جاتا تھا، اور آپ کی ایک زرہ تھی جسے ذات الفضول کہا جاتا تھا، اور آپ کا ایک نیزہ تھا جسے النبعاء کہا جاتا تھا، اور آپ کا ایک سیاہ گھوڑا تھا جسے السکب کہا جاتا تھا، اور آپ کی ایک زین تھی جسے الداج کہا جاتا تھا۔ (المعجم الکبیر، ج 11، ص 111، مطبوعہ قاہرہ، ملتقطاً)

فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے : "جب خیبر فتح ہوا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دراز گوش سیاہ رنگ دیکھا، اس سے کلام فرمایا، وہ جانور بھی تکلم میں آیا، ارشاد ہوا : تیرا کیا نام ہے؟ عرض کی : "یزید بیٹا شہاب کا"۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام یعفور رکھا۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 15، ص 703، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : GUJ-0151

تاریخ اجراء : 24 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/10 جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net